[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to repeal the Dock Workers (Regulation of Employment) Act, 1974

WHEREAS it is expedient to repeal The Dock Workers (Regulation of Employment) Act, 1974 (IX of 1974), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. Short title and Commencement.— (1) This Act may be called the Dock Workers (Regulation of Employment) (Repeal) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. Repeal of Act No. IX of 1974.— (1) The Dock Workers (Regulation of Employment) Act, 1974 (IX of 1974), is hereby repealed.

(2) The Karachi Dock Workers (Regulation of Employment) Scheme, 1973, and all notifications and orders issued thereunder shall stand repealed.

(3) All the employees and registered workers of Karachi Dock Labor Board, hereinafter as the Board, shall cease to be employees or dock workers of the Board.

3. Compensation.— The employees and the registered workers ceasing to be employees or registered dock workers shall be entitled to such compensation as my be approved by the Federal Government.

4. Transfer of assets and liabilities.— All assets and properties, movable and immovable, and all other interests and rights in, or arising out of, such assets or properties, and all liabilities of the Board shall stand transferred to Karachi Port Trust.

5. Savings.— Nothing in this Act shall affect or deemed to affect any right or privilege acquired, obligation or liability incurred, anything done, action taken, investigation or proceedings commenced, order, rule, regulation, appointment, document, or agreement made, resolution passed, direction given, proceedings taken, or instrument executed or issued under or pursuant to any law repealed by this Act.

DOCK WORKERS (REGULATION OF EMPLOYMENT) (REPEAL) ACT, 2025

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Dock Workers (Regulation of Employment) Act, 1974, presently provides the legal framework for the regulation of employment of dock workers through the Karachi Dock Labour Board. Over the years, significant changes have taken place in the operational, administrative and commercial environment of Pakistan's ports, resulting in the existing statutory framework no longer serving the requirements of a modern and efficient port sector.

The Bill seeks to repeal the Dock Workers (Regulation of Employment) Act, 1974, together with the Karachi Dock Workers (Regulation of Employment) Scheme, 1973, and all notifications and orders issued thereunder. Consequent upon such repeal, all employees and registered dock workers of the Karachi Dock Labour Board shall cease to be employees or registered dock workers of the Board and shall be entitled to such compensation as may be approved by the Federal Government.

The Bill further provides for the transfer of all assets, properties, rights, interests and liabilities of the Karachi Dock Labour Board to the Karachi Port Trust, thereby ensuring continuity in the administration and management of such assets and obligations. It also contains savings provisions to preserve rights, liabilities, proceedings, orders, agreements and other actions undertaken under the repealed law, so as to ensure legal continuity and avoid uncertainty.

The enactment of the Dock Workers (Regulation of Employment) (Repeal) Act, 2025, is, therefore, considered necessary to repeal the obsolete legal framework governing the Karachi Dock Labour Board, facilitate the restructuring of its functions, provide for compensation to its employees and registered dock workers, and ensure an orderly transfer of its assets and liabilities while safeguarding accrued rights and obligations.

(Muhammad Junaid Anwar)
Federal Minister for Maritime Affairs

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) ایکٹ، ۱۹۷۴ء

کو منسوخ کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) ایکٹ، ۱۹۷۴ء (۹ بابت ۱۹۷۴ء) کو ایسے طریقہ کار اور بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے منسوخ کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ <u>مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔</u> (۱) یہ ایکٹ بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) (تنسیخ) ایکٹ، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نفاذ العمل ہوگا۔

۲۔ <u>ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۹۷۴ء کی تنسیخ:۔</u> (۱) بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) ایکٹ، ۱۹۷۴ء (۹ بابت ۱۹۷۴ء) کو بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) کراچی بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) اسکیم، ۱۹۷۳ء، اور اس کے تحت جاری ہونے والے تمام احکامات اور فرامین منسوخ سمجھے جائیں گے۔

(۳) کراچی بندرگاہ کی گودی مزدور بورڈ جسے بعدازاں بورڈ کہا جائے گا، کے تمام ملازمین اور رجسٹرڈ کارکنان کے ملازمین بندرگاہ کی گودی کے کارکنان نہیں رہیں گے۔

۳۔ <u>معاوضہ:۔</u> ملازمین اور رجسٹرڈ کارکنان جو کہ اب رجسٹر شدہ بندرگاہ کی گودی کے مزدوران یا ملازمین نہیں رہے ایسے معاوضے کے حقدار ہوں گے جیسا کہ وفاقی حکومت منظوری کردے۔

۴۔ <u>اثاثہ جات اور واجبات کی منتقلی:۔</u> تمام اثاثہ جات اور املاک، منقولہ وغیر منقولہ، اور اس میں موجود یا اس سے پیدا ہونے والے دیگر مفادات اور حقوق، مذکورہ اثاثہ جات یا املاک، اور بورڈ کے تمام وجوبات کراچی پورٹ ٹرسٹ کو منتقل شدہ سمجھے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوہ

بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) ایکٹ، ۱۹۷۴ء، فی الوقت کراچی بندرگاہ کی گودی کے مزدور بورڈ کے ذریعے گودی کارکنان کی ملازمت کے قواعد کے قانونی ڈھانچے کا اہتمام کرتا ہے۔ سالہا سال میں، پاکستان کی بندرگاہوں کے آپریشنل، انتظامی اور تجارتی ماحول میں نمایاں تبدیلیاں وقوع پذیر ہوئی ہیں نتیجتاً موجودہ قانونی ڈھانچہ جدید اور مؤثر بندرگاہ کے شعبے کی مقتضیات کو پورا کرنے میں اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر رہا ہے۔

بل کا مقصد بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) ایکٹ، ۱۹۷۴ء، کو کراچی بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) اسکیم، ۱۹۷۳ء، اور اس کے تحت جاری کردہ تمام اعلامیوں کی تنسیخ کرنا ہے۔ مذکورہ تنسیخ کے نتیجے میں، تمام ملازمین اور بندرگاہ کی گودی کے رجسٹرڈ کارکنان بورڈ کے ملازمین اور رجسٹرڈ بندرگاہ کی گودی کے کارکنان نہیں رہیں گے اور ایسے معاوضے کے حقدار ہوں گے جیسا کہ وفاقی حکومت منظور کرے۔

بل مزید کراچی بندرگاہ کی گودی کے مزدوروں کے بورڈ کے تمام اثاثہ جات، املاک، حقوق، مفادات اور ذمہ داریوں کو کراچی پورٹ ٹرسٹ میں منتقلی کا اہتمام کرتا ہے، جس کے ذریعے مذکورہ اثاثہ جات اور وجوب کے انتظام اور انصرام کے تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس میں استثنائی احکامات بھی شامل ہیں جو کہ حقوق، وجوب، کارروائیوں، فرامین، اقرارناموں اور دیگر افعال کے استثناء کے احکامات بھی شامل ہیں جو کہ تنسیخی قانون کے تابع ذمہ لیے گئے، تاکہ قانونی تسلسل کو یقینی بنایا جا سکے اور غیر یقینی صورت حال سے بچا جا سکے۔

بندرگاہ کی گودی کے کارکنان (انضباط ملازمت) (تنسیخی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کا وضع کیا جانا، اس لیے ضروری سمجھا جا رہا ہے کہ فرسودہ قانونی ڈھانچے کو جو کراچی بندرگاہ کی گودی کے مزدوران بورڈ کو چلاتا ہے، کو منسوخ کیا جائے، اس کے کارہائے منصبی کو تنظیم نو کو آسان کیا جائے، اس کے ملازمین اور رجسٹرڈ بندرگاہ کی گودی کے کارکنان کے معاوضے کا اہتمام کیا جائے، اور اس کے اثاثہ جات اور وجوب کی منظم منتقلی کو، جب کہ حاصل شدہ حقوق اور ذمہ داریوں کو تحفظ فراہم کرتے ہوئے یقینی بنایا جا سکے۔

(محمد جنید انوار)

وفاقی وزیر برائے بحری اُمور